عیثم قادری

بحمدہ تعالےٰ

تازہ سکریٹری خلافت کمیٹی کیطرف سے جو تحریر شائع ہوئی جسمین مولنا حشمت علی صاحب رضوی لکھنوی نور محیاہ با لنور الصوری والمعنوی پر ہندوستان کو ناپاک کہنے کا افترا باندھا گیا اور طرح طرح کے افترا مات وکذبات اور قسم قسم کی منافقتون خیانتون کو جلوہ دیا اوسکا دندان شکن رد بالغ جسمین آریہ ورت کفرستان ہند کے ناپاک ہونیکی توجیہ بازغ اور ہلاکت کمیٹی کے کفرون ضلالون وبالون نکالون کا مختصر بیان اور تازہ سکریٹری صاحب کے مناظر حلیہ وعلیہ کا فوٹو اور دیگر نفیس بیانات شامل ہین +

مسمّیٰ بنام تاریخی

مصحح دماغ مجنون

مرتبہ

بجناب محب سنت عدو بدعت خادم دین قویم دامغ کذاب اشر وشیطان رجیم صاحب قلب سلیم مولنا مولوی ابو المسعود محمد عبد العظیم لوانہ اللہ تعالیٰ بالجاہ الفخیم متعلم مدرسۂ عالیہ اہلسنت وجماعت منظر اسلام محلہ سوداگران بریلی

مطبع نادری واقع بریلی مین چھپا

اور

فدویان جماعت مبارکہ رضائے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا نے شائع کیا

باراول — ۵ جلد   قیمت فی جلد ۱/

مصیبتِ مجنون ۱۳۶۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حمد اوسکے وجہ کریم کو جسنے ہمین اہل حق بنایا اور اہل حق کے مقابل جو شقی او بچا اوسے فبذہ معۃ فاذا ھو زاھق کا پورا مزہ چکھایا عشق ہمین مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مقدس دامن ہمارے ہاتھو نہین دیا حضور پرنور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حلقہ بگوشو نہین ہمیں کیا ہمارے آقا و مولیٰ امام اہلحق مرشد برحق سیدنا اعلحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بندگان بارگاہ اہلسنت پناہ مین ہمین لیا جنھون نے مومن کو مومن بنایا منافق و مفسد کو منافق و مفسد بتایا کافر و مرتد کو کافر و مرتد فرمایا حق کے آفتاب درخشان سے باطل کا منحوس و ناپاک بادل پھاڑ کر جدا کر دکھایا جل وعلا ٭ والصلٰوۃ والسلام الاعلیٰ علی حبیبہ المصطفیٰ ٭ وآلہ وصحبہ شموس سماء العلاء ٭ وابنہ الکریم الغوث الاعظم سید الاتقیاء ٭ وعلیٰ سیدنا المجدد علیٰ رأس المائۃ الرابعۃ عشر لملۃ سید الانبیاء ٭ وعلینا وعلیٰ جمیع اہل السنۃ السنیۃ البیضاء ٭ آمین یا ربنا الی یوم الجزاء ٭ سچے سنی مسلمان بھائیو مسعود علی صاحب تازہ سکریٹری خلافت کمیٹی بریلی و نائب مقام ظہور الدین و مسٹر عبد الودود نے ایک تحریر اپنی بازار مین تشہیر

کرائی تھی جسکی سُرخی حب الوطن من الایمان" دیکھیے یہ معنی گڑھے تھے کہ ہندوستان کی محبت ایمان ہے اور یہ بھی ایک بڑھائی تھی کہ ولایتی کپڑا پہنکر نماز پڑھنے والون کو خوشنودی خدا و رضاے مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاصل ہونا خیال و محال و جنون ہے اس کا دندان شکن رد جناب مولانا مولوی قاری حافظ حشمت علیخانصاحب قادری رضوی لکھنوی مناظر جماعت رضاے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا نے بعنوان حب الگاندھی ہادم الایمان" شایع فرمایا اوسکا جواب تو کیا کوئی دیسکتا مگر تازہ سکریٹریت اور قائمقامی مسٹر عبد الودود نے سکریٹری صاحب کو چپ نہ بیٹھنے دیا ناچار ایک اور تحریر نئی بازارون مین گشت کرالی جو جماعت رضاے مصطفےٰ کے مولوی" کے لفظ سے معنون ہے۔ تازہ سکریٹری فرماتے ہین حشمت علیخانصاحب نامی کوئی مولوی جماعت رضاے مصطفےٰ مین شامل ہو گئے ہین اہو واہ اس بھولے پن پہ ہم گاندھی کی مکاری قربان یعنی ابھی تک تازہ سکریٹری جانتے ہی نہیں یونہی کسی سے سن لیا ہے کوئی مولوی شامل ہو گئے ہین۔ اے نئے سکریٹری صاحب ہم آپکو بتادین مولنا حشمت علی لکھنوی آپکے بڑون کے خصم ہین مولنا حشمت علی لکھنوی وہ ہین جنکے جانگزا لطمون جگر شگاف ضربون سے گاندھوی فرقہ ابتک سر سہلا رہا ہے۔ مولنا حشمت علی لکھنوی وہ ہین کہ کھلی مسلمانی چٹھی و اسلامی پیغام و اسلامی خط و فرنگی محل ہوین مین کفر کی مشین اور کمیٹی کا پاکیزہ فوٹوگراف اور حق کا خنجر او نھین کے قلم برق بار سے نکلی ہوئی گاندھویون پر بجہاے قہر قہار ہین۔ تازہ سکریٹری فرماتے ہین انھون نے (مولنا حشمت علیخانصاحب نے) ہندوستان جیسی مبارک خطہ کو ناپاک تحریر کیا ہے آیئے ہم اور آپ دونون ملکر کہین لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹون پر اللہ واحد قہار کی پھٹکار۔ ذرا سکریٹری صاحب فرمایئے تو یہ لفظ مولنا حشمت علی صاحب نے کہان لکھا ہے۔ مولنا نے تو فرمایا تھا اس مبارک جملہ حب الوطن من الایمان کو ناپاک آریہ ورت کفرستان ہند پر ڈھالا گیا ہے۔ سکریٹری صاحب لفظ ناپاک آریہ ورت کی صفت ہے مگر ع خدا جب دین لیتا ہے حماقت آ ہی جاتی ہے ٭ ثانیاً اگر ہم آپ کی

ان لین کہ ہندوستان ہی کو ناپاک کہا تو اوسکی علت اوسکا کفرستان ہونا ہی ذرا کسی طالبعلم مدرسہ منظر اسلام سے مختصر و مطول کچھ پڑھ لو تو وہ آپکو سکھا دیگا کہ موصوف مع صفت کیا جاتا ہی تو اوس صفت کا معلول ہوتا ہی جیسے کوئی سنی کہی گاندھی مشرک کا کہنا نمانو یعنی گاندھی کا اتباع نکرو کیونکہ وہ مشرک ہی یا ہم کہین گاندھوی مجنون کی بات نہ سنو یعنی گاندھوی لاابعقل مجنون ہے اسوجہ سے اوسکی بات پر کان نہ دھرو۔ اسیطرح اگر مولنا حشمت علیصاحب نے کفرستان ہند کو ناپاک کہا تو محض اوسکے کفرستان ہونیکے سبب۔ مگر آپنے اربہ درت اور کفرستان کو اوڑا دیا کہ افترا گھڑ سکے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ نفاق کا یہی کام ہے۔ ان المنفقین فی الدرك الاسفل من النار۔ یہ آپنی ہین لکھا اور قسمت سے آپکی قسمت کا لکھا یون نکلا

سکریٹری صاحب فرماتے ہین پرائی شگون کے پیچھے اپنی ناک کوئی کیون کٹاتی ذرا ہوش مین آؤ یہ کس پر جھاڑ دی۔ گاندھی کے پیچھے کسنے ناک اپنی کٹوائی مشرکین کی جے بلوائی مشرک کی ٹکٹی اوٹھائی اوسپر قرآن و حدیث کی عمر بھینٹ چڑھائی اونکی خوشنودی خدا کی خوشنودی ٹھہرائی مشرکین سے محبت موالات کی کرائی۔ پرائے شگون کو اپنی ناک کٹائی۔ سکریٹری صاحب یہ آپکی تہذیب کا نمونہ ہی آپ عطائی تو بقائی تو آپنے اس تہذیب کو خود پسند کیا آیندہ اگر اسی انداز گفتگو کو اختیار کیا تو اسمین بھی آپکی ہی پن دوزی کردیجائیگی۔

سکریٹری صاحب نے ہندوستان کی تعریف مین گیارہ سطرین بھری ہین کہ یہان فلان فلان حضرات اولیائے کرام آرام فرما ہین خود بریلی شریف مین حضرت شاہ نیاز احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالی علیہ اور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ عالم اہلسنت حضرت مولوی احمد رضا خانصاحب رحمۃ اللہ تعالی علیہ پیدا ہوئے اور آج یہین استراحت فرماتے ہین۔ مگر یہ تو فرمائیے جس دماغ مین تحریت وہابیت گاندھویت تینون داخل ہون اوسے ان بزرگان دین کیا تعلق انکے مقدس دامنون سے اہلسنت ہی وابستہ ہین انکے پاک قدمون سے

سنیون ہی کو علاقہ ہے آپکی صلح کل ملت کی بزرگان دین بھی مین بتا دون وہ بھی پیر نیچر سر سید اور گنگوہی و نانوتوی و تھانوی اور فرنگی محلی عبد الباری و ابوالکلام و مسٹر عبد الودود اور سب سے بڑھکر گاندھی۔ جسے میان عبد الماجد بدایونی نے مذکر مبعوث من اللہ کہا جس کی تعریف مسٹر ابوالکلام نے ناگپور میں خطبہ جمعہ مین مقدس ذات ستودہ صفات پاکیزہ خیالات کے الفاظ سے کی جسپر فرنگی محلی جی نے قرآن و حدیث کی عمر نچھاور کی جسے آپکی انجمن اسلامیہ نے فخر قوم خضر مسیحا دلو لکا حاکم خدا سے ڈرینو الا مستغنی از ثنا پاکدل روح اعظم حامی یاور رہبر رحمت داور وغیرہ وغیرہ لکھا جسکے آنیسے بریلی کو دولھن بریلی کے ایک ایک مکان کو قصور بہشتی پر طعنہ زن کہا۔ مگر آپنے دھوکا دینے کیلیے اپنے بزرگان دین صرف وہی بتائے جو اہلسنت کے ملجا و ماوے ہین منافق ایسی ہی کا نام ہی اپنی لکھی آیت دوہرا لیجیے ان المنفقین فی الدرك الاسفل من النار۔ ثانیا آپنے حضور پرنور مرشد برحق رضی اللہ تعالی عنہ کو اعلیحضرت قبلہ مجدد مائۃ حاضرہ عالم اہلسنت رحمۃ اللہ لکھا الحق کلمۃ حق ارید بہا الباطل اگر آپکا ایمان یہی ہوتا تو ہرگز آپ حضور پرنور رضی اللہ تعالی عنہ کے اتباع کو چھوڑ کر مشرک کی پیروی اختیار نکرتے ابوالکلام و عبد الباری و محمود حسن دیوبندی کہ خدا و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی شان مین انکی گستاخیون دشنامون کے سبب انھین حضور پرنور رضی اللہ تعالی عنہ نہ صرف حضور پرنور رضی اللہ تعالی عنہ بلکہ تمام علمای اہلسنت نے کافر کہا ہرگز ہرگز انکی اور انکے امثال کی کمیٹیون مجلسون جمعیتون مین شریک نہ ہوتے بلکہ انکو کافر مرتد جانتے مگر منافقون کی یہی شان ہی کہ دلمین کفر اور زبان پر اسلام یاد کیجیے وہی اپنا لکھا ان المنفقین فی الدرك الاسفل من النار۔ ثالثا آج تو آپ بریلی شریف کو بریلی شریف اور بزرگون کا مدفن بتا رہی ہین اور ہندوستان مین بریلی ہونیکے سبب کفرستان ہند کو ناپاک کہنے پر اسقدر بپھر رہی ہین مگر کل جب گاندھی کی آمد پر تھا تماگاندھی کی آمد "

کی سرخی سے کانگریس کمیٹی اور آپکی خالی آفت کمیٹی کیطرف سے اشتہار شایع ہوا جسمین لکھا خدا کا
شکر ہے کہ ہمارے ملک کے لیڈر ہمارے شہر کی خاک کو پاک کرنے کیلیے آرہے ہین اوسوقت
تک تو آپکا شہر ناپاک تھا باوجودیکہ قرآن حکیم آیا اسلام کریم آیا مصطفے رؤف و رحیم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عظیم آیا مگر بریلی پاک نہ ہو سکی باوجودیکہ اوسوقت بھی حضرت شاہ نیاز احمد
صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار بریلی شریف ہی مین تھا مگر پھر بھی بریلی ناپاک تھی
باوجودیکہ اوسوقت حضور پر نور مرشد برحق سیدنا اعلحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحیات
ظاہری تشریف فرما تھے مگر آپکی ہلاکت کمیٹی کے نزدیک جسکے آپ سکریٹری ہین بریلی نجس
تھی شرافت اور طہارت تو اوسوقت سے آئی ہے کہ آپکے بادشاہ مہاتما شرک گاندھی
کے قدم یہان آئے ہین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ عجب دورنگی اور عجیب خصلت
نفاق ہے اپنا لکھا پڑھ لیجیے ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار آپ یہ ہون
اوٹھا رکھیے مسلمان دھوکے مین نہ آئینگے ذوالوجہین کے مناقب سے آپ بھی
بیخبر نہ ہونگے قرآن عظیم نے آیۂ کریمہ مین اسکی خوب تصویر کھینچی ہے قال اللہ تعالےٰ
واذا لقوا الذین امنوا قالوا امنا واذا خلوا الی شیطینھم قالوا انا معکم انما
نحن مستھزءون ٥ پھر اسکی جزا بھی آپکو معلوم ہی ہوگی کہ اللہ یستھزئ بھم و
یمدھم فی طغیانھم یعمھون ٥ فانتھم وتدبر ولا تکن من الغافلین [illegible]
تازہ سکریٹری صاحب نفاق کسیکے اوٹھتے جوبن کیطرح چھپ نہین سکتا وہ دن بھول گئے جب
آپ ہندوستان کو دار الحرب اور یہان سود لینے کو جائز بتاتے تھے کیا دار الحرب سے زیادہ
بھی کوئی جگہ ناپاک ہو سکتی ہے کیا کمیٹی کے نزدیک لندن و پیرس اور عام یورپ کے وہ مقامات
جو دار الحرب ہین پاک ہین اور یہ تو پھر پرانا ہو چکا ابھی کا نیا ذکر کرون آپکی کمیٹی کے
نزدیک ہند سے ہجرت فرض تھی ہجرت کہان سے فرض ہوتی ہے کیا یہ منافقت نہین ان المنفقین
فی الدرک الاسفل من النار خامسا آج آپ حضور پر نور مرشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کو اعلحضرت قبلہ کے لفظ سے یاد کر رہے ہین وہ دن بھول گئے جب لفظ اعلحضرت پر اعتراض
تھا مگر ہے یہ کہ دل مین کچھ اور زبان پر کچھ یہی شیوۂ منافقت ہے ان المنفقین فی الدرک الاسفل
من النار۔ تازہ سکریٹری صاحب نے مولانا حشمت علی صاحب کو لکھا ہے چھپے وہابی معلوم ہوتے ہین
الا لعنۃ اللہ علی الکذبین۔ ارے وہ سر کوب وہابیہ کو وہابی کہتے آپ نہ لجائے مگر حیا شعبۂ ایمان
ہے اعلحضرت قبلہ قدس سرہ کے حلقہ بگوش کو وہابی کہنا کسقدر ڈھٹائی ہے یہ ایسا سفید جھوٹ ہے
جس سے آپکا جھوٹا ہونا عالم آشکارا ہو گیا کیا آپ بریلی مین نہین رہتے کیا مولانا کی زلزلہ فگن نجدیت
شکن تقریرین تحریرین بسمع صم و گوش کر تک نہین پہنچین اور کچھ نہین تو ذرا اپنے بزرگ جناب
یسین صاحب خام سرائی سے ہی پوچھ لیجیے کہ ہلدوانی مین کیسی جانگزا ضربین پڑین کہ سارے
وہابیہ چیخ اوٹھے ذکر شدہ آپکے بزرگ ساری سٹی پٹی بھول گئے ایسے گھبرائے کہ حسام الحرمین
شریف کی پانچ سطر کی عبارت مین سات غلطیان کین جواب تو یہ تھا کہ مفتری کذاب دغا باز مکار
کہا جاتا مگر یہین اسکی حاجت نہین معلوم ہوتی ایک منافقت سب کو بس ہے کہ جھوٹ افترا وغیرہ
تو منافق کا کام ہی ہے اذا حدث کذب جب بات کہے تو جھوٹ بولے ان المنفقین فی الدرک
الاسفل من النار ثانیا اگر آپ واقعی اللہ و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
شان مین گستاخی کے سبب وہابیوں کو کافر اور برا جانتے ہین تو آئیے ہم اور آپ دونون ملکر
کہین کہ جتنے کھلے یا چھپے وہابی جنھون نے اللہ و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
مین گستاخیان کین مثلاً امثال تھانوی و گنگوہی و نانوتوی یوہین کھلے یا ڈھکے گاندھوی
جنھون نے اللہ و رسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور قرآن عظیم کی تکذیب و توہین کی جیسے
امثال ابو الکلام و عبد الباری وغیرہ اسیطرح نیچری چکڑالوی قادیانی رافضی ان سب پہ
اللہ و رسول اور اوسکے فرشتون اور اوسکے تمام بندون کی کرورون سنکھون پدمون بیشمار
لعنتین۔ یہ وہ ہین جو انکے کفریات پر مطلع ہوکر انھین کافر نجانے اون سب پر اللہ واحد قہار
کی بیشمار پھٹکار اگر اسمین آپ ہماری موافقت نکرین تو یقیناً یہ لفظ آپ نے منافقت کی

بناپر لکھا اور یہ تو آپنے خود لکھا ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار۔
تازہ سکریٹری فرماتے ہیں ہم بریلی شریف سے محبت رکھتے ہیں آپ پردے ڈالیں مگر ہم تو
پہچان ہی لینگے ۔ بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش ٭ من انداز قدت را می شناسم ٭ رنگ
نفاق بوجوہ طشت از بام ہے آپکی شان منافقت صرف ہمنے ہی نہ سمجھی بلکہ آپنے دنیا کو دکھادی
اپنے قول آئندہ کا انتظار فرمائیے کہ وہاں آپکی منافقت کھل کھیلی ہے اپنا لکھا پڑھ لیجیے ان
المنفقین فی الدرک الاسفل من النار۔

تازہ سکریٹری فرماتے ہیں کافر گری تو صرف آپ ہی کا شیوہ ہے ہم لوگ اس سے محروم ہیں لعنۃ اللہ
علی الکذبین آخر دلکی دبی آگ بھڑک ہی اٹھی یہ ہے واحد قہار کا وعدہ صادقہ کہ وما کان اللہ
لیذر المؤمنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب دیکھیے یہاں آپکی شان
منافقت کھل گئی۔ یہ اون مرتدین دیوبندیہ نیچریہ گاندھویہ لعنہم اللہ تعالیٰ کی حمایت ہے جنھوں نے
اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظیم عظیم سرکاروں میں بڑی بڑی سڑی
گستاخیاں گندی گندی توہینیں بکیں اور انپر علمائے اہلسنت نصرہم اللہ تعالیٰ نے کفر کا فتوے
دیا دشمنان خدا نہ اللہ و رسول کی گالی کو اسلام بنا سکتے ہیں نہ اپنا اور اپنے بڑوں کا کفر اٹھا
سکتے ہیں ناچار یہ رونا روتے ہیں کہ انکا شیوہ ہی کافر گری ہے سبحن اللہ تمھارا شیوہ ہی کفر ہے
نہ تم طرح طرح کے کفر کرو نہ تمھیں بار بار کافر کہا جائے یہ دیکھ لو کر کافر کو کافر کہا جاتا ہے اور یہ ضرور ہے
ہاں اگر آپ میں کچھ غیرت شرم ہے تو ثبوت دیں کہ اہلحق نے کس مسلمان کو کافر کہا مگر قرن گزرے
جگ بیتے اسیکا ثبوت مانگا جارہا ہے دشمنان حق مر گئے سڑ گئے گل گئے جہنم میں گھس گئے
مگر ثبوت نہ دے سکے اور ثبوت لائیں کس گھر سے بھیک کے ٹھیکرے میں افترا و بہتان کذب و دروغ بافی
کے منحوس ٹکڑوں کے سوا اور ہے کیا لا حول ولا قوۃ الا باللہ مسلمان بچائیو ! اب تو یہاں
لیا گیا جسکے دلمیں اللہ و رسول کے بدگویوں کو کافر کہے جانیکے سبب ٹیس لگے جو اون کی
حمایت میں اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کی تکفیر کو طعن دیوں

کہے کافر گری تو صرف آپ ہی کا شیوہ ہے خود قبول دے کہ ہم لوگ تو اس سے محروم ہیں یعنی وہ
شخص خدا اور رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب و توہین کرنیوالوں مرتدین دیوبندیہ
کفار بنیا چیرہ جنتای گاندھویہ کو کافر نہیں جانتا کیا خود اوسپر کفر نہ آیا علما بالاتفاق فرماتے ہیں من
شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر جو کسی منکر ضروریات دین و بدگوئے رب و مرسلین کے کافر و مستحق
عذاب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے باوجود اسکے پھر بھی مسلمان بنکر آستانۂ قدسیہ رضویہ سے
عقیدت ظاہر کرے اوسکے منافق ہونے میں کیا کوئی شک ہو سکتا ہے وہی پڑھ لیجیے ان المنفقین
فی الدرک الاسفل من النار یعنی بیشک منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ
ثانیاً ہم بتائیں کافر گری شیوہ گاندھویوں کا ہے فرنگی محلی صاحب نے فتوی دیا کہ جتنے لوگ حضرت
امام عالیمقام علیہ الرضوان کی نیاز کا شربت یا کھانا کرتے ہیں سب کافر ہیں اور انکے ہاتھ کا ذبیحہ
حرام ملاحظہ ہو فتاوائے مولوی عبدالباری مطبوعہ مطبع یوسفی فرنگی محل ۲۵ شعبان ۱۳۲۹ھ سطر ۱۔ اور
اوسکا رد "فرنگی محل ہوم مین کفر کی مشین" دیکھ لو اس فرنگی محلی کافر گری سے وہابی خارجی ناصبی کے
سوا کوئی کالے سر سفید سر کا بچا ہے خود تازہ سکریٹری فرمائیں آپکے باپ دادا وغیرہ نے بھی حضرت
امام عرش مقام کی نیاز کا شربت کبھی کیا کھایا پیا ہے یا نہیں فرنگی محلی فتوی کی رو سے بول چلیں وہ کیا
تھے اور اونکی اولاد کا کیا حکم خود آپنے حضرت امام اعلی مقام کی نیاز کا شربت یا کھانا کبھی کھایا پیا کیا
نہو گا فرنگی محلی فتوی سے آپکا کفر اور کلمہ گوئی کے سبب منافق ہونا ہے یا نہیں پڑھ لیجیے ان المنفقین
فی الدرک الاسفل من النار یوہیں ابو الکلام آزاد کا فتوی ہے کہ جو سلطان معظم خلد اللہ تعالیٰ
ملکہ وسلطنتہ کو خلیفہ نہ کہے کافر ہے ملاحظہ ہو اخبار مدینہ بجنور جلد ۹ - ۲۵ - جنوری سنہ ۲۰ء
کالم ۳۔ سطر ۱۶ تقریر ابو الکلام اور اسکا رد کمیٹی کا پاکیزہ فوٹو گراف۔ کیا آپکو معلوم نہیں کہ ہمارا
رب عز و جل فرماتا ہے انما یفتری الکذب الذین لا یومنون ۝ جھوٹے افترا وہی باندھتے ہیں
جو کافر بے ایمان ہیں۔ مگر افترا تو منافقوں کی گھٹی میں پڑا ہے ان المنفقین فی الدرک الاسفل
من النار۔ تازہ سکریٹری فرماتے ہیں اتنا ضرور عرض کرتے ہیں کہ بدبختی کبر کی خریداری

سے مخالفین اسلام کو مالی امداد پہنچتی ہے لہذا کسی مسلمان کی حمیت اور غیرت اس بات کو گوارہ نکریگی
کہ ہم اسلام کی مدد نہیں کرسکتے تو کم سے کم مخالفین اسلام کی مالی امداد تو نکریں مسلمانو! کہاں یہ
گڑھی ہوئی نئی عبارت اور کہاں اشتہار سابق کی جسمیں صاف صاف کہا کہ جو لوگ بدیشی کپڑے
پہنکر نماز پڑھتے ہیں انہیں خوشنودی خدا و رضای مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاصل ہونا محال ہے
استغفر اللہ مسلمان کو رضائے خدا و رسول کا حاصل ہونا ہرگز ہرگز محال نہیں اگرچہ کتنا ہی فاسق و
فاجر ہو تو صاف یہی کہا کہ سودیشی نہ پہنکر نماز پڑھنا کفر اور بغیر سودیشی پہنے نماز پڑھنے والے
کافر لاحول ولا قوۃ الا باللہ یہ ہے اللہ عزوجل پر افترا و بہتان کہ وہ سودیشی نہ پہننے والے سے
ہرگز راضی نہیں ہوسکتا۔ ہمارا رب عزوجل فرماتا ہے ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا
یفلحون ۰ متاع قلیل ولھم عذاب الیم ۰ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا
باندھتے ہیں وہ فلاح نپائینگے تھوڑی پونجی ہے اور انکے لیے دردناک عذاب اور فرماتا ہے
ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون ۰ متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم
نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون ۰ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا
گڑھتے ہیں کامیاب نہ ہونگے دنیا میں کچھ کما لینا ہے پھر ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے پھر ہم
انہیں سخت عذاب چکھائینگے اس سبب سے کہ وہ لوگ کفر کرتے تھے اور فرماتا ہے ویلکم لا
تفتروا علی اللہ کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من افتری ۰ تمھاری خرابی ہو اللہ
پر جھوٹ افترا نکرو کہ وہ تمھیں عذاب میں بھون ڈالیگا اور بیشک افترا کرنیوالا محروم رہا۔ مگر افترا
و کذب تو وتیرہ منافقین ہے اپنی لکھی آیت دوہرا لیجیے ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار
تازہ سکریٹری فرماتے ہیں مگر ولایتی ایجنٹوں کو کہاں گوارہ کہ انکے آقاؤں کی تمت مانچسٹر اور لنکا
شائر کا نقصان ہو آؤ ہم تم دونوں کہیں کہ ولایتی ایجنٹوں اور شرکی چیلوں گاندھوی گرگوں
سب المسیمی ہندوؤں پر واحد قہار اور اسکے حبیب احمد مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الی یوم القرار
اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی بیشمار لعنت اور پھٹکار مسلمانو کہو آمین گاندھیوں

شاید قرآن عظیم کی آیت فنجعل لعنت اللہ علی الکاذبین بھی اپنے کسی آقا و لی نعمت مشرک
پر بھینٹ چڑھادی مگر افترا و کذب منافق کی شان ہے پڑھیے ان المنافقین فی الدرک
الاسفل من النار سکریٹری صاحب فرماتے ہیں اعلیحضرت قبلہ نے ارشاد فرمایا یہ انکی عین کرامت ہے
کہ مخالف بھی اعلیحضرت کے الفضل ما شہدت بہ الاعداء مگر فتوی حضرت نے گاڑھا پہنکر اسلامی تجارت کو فروغ دو لعنۃ اللہ
علی الکاذبین سکریٹری صاحب سچے ہو تو ثبوت دو کہ حضور پرنور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے کس تحریر میں کہاں کب گاڑھا پہننے کا حکم دیا مگر جھوٹ بولنا منافق کی علامت ہے
پڑھ لیجیے اپنا لکھا ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار سکریٹری صاحب فرماتے ہیں
جناب مولوی صاحب میں آپکو بتاتا ہوں کہ گاندھی کہتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے اپنے مذہب پر سختی
سے عمل پیرا ہونا چاہیے اور مسلمانوں کو نماز کی تاکید خاص طور پر دہلی کے جلسہ میں کی تھی اگر یہ
ہی آپکا اصول ہے تو آپ اپنے اصول کے مطابق اپنا مذہب اور اپنی نماز چھوڑ بیٹھینگے اولا
سکریٹری صاحب ذرا بولیے تو کیا سودیشی پہننا ماموربہ من اللہ ہے اور نماز کیطرح سے فرض ہے
کہ فرض الٰہی پر اسے قیاس کرکے کہتے ہو کہ گاندھی نے نماز کا حکم دیا تم نماز بھی چھوڑ بیٹھو۔
ثانیا آپ میں بالکل کھولکر یہ دکھاتا ہوں کہ ہاں ہاں بیشک اگر آپ بامر گاندھی قطع نظر حکم
الٰہی ہونیکے محض اوسکا حکم ماننے کی نیت سے نماز پڑھینگے تو ہرگز عبادت نہیں شرک ہوگا
قال تعالیٰ ان اطعتموھم انکم لمشرکون ثالثا دکھاوا کے لیے نماز پڑھنا علما نے شرک
لکھا ہے حالانکہ اوسمیں تو صرف اتنا ہی ہے کہ لوگوں کے دکھاوے کیلیے خدا کی عبادت کرتا ہے
نہ کہ امتثال امر مشرک کیلیے کہ طاعت عبد طاغوت ہے نہ عبادت مالک الملکوت رابعا اور
کھولکر دکھاؤں سنیے علما فرماتے ہیں کہ نمازی کو اگر کسی شخص نے صف میں کھینچ لیا اور وہ صرف
اسی خیال سے کہ یہ مجھے کھینچتا ہے اوسکے تعمیل حکم کے لحاظ سے کھنچ آیا تو نماز فاسد ہوجائیگی ولکن
الگاندھویۃ قوم یجھلون۔ خامسا آپ اس پر بغلیں نہ بجائیں اور یہ عذر باطل
آگے نہ لائیں کہ کمیٹی بھی گاندھی کا اتباع نہیں کرتی بلکہ اوسکے یاد دلانے پر خدا کا حکم بجالاتی

ہے کہ یہ آپکے کام کا نہیں آج ایک عالم پر روشن ہے کہ آپ اور آپکی کمیٹی جو کچھ کر رہی ہے وہ محض اتباع گاندھی میں کر رہی ہے کیسے معلوم نہیں کہ مسلمانوں کے مذہب میں شراب حرام و ممنوع ہے جب گاندھی کہتا ہے کمیٹی روکنے تھامنے لگتی ہے اور جب وہ روک دیتا ہے روک تھام اوٹھا کر پینے والوں کو گویا اجازت بھی دیجاتی ہے یوں ہی یہ کھدڑ بھی اوسیکے حکم کا اتباع ہے آپ کس کس کی آنکھ میں خاک جھونکینگے سکریٹر صاحب فرماتے ہیں آپکے نزدیک تو یہ عدالتیں عدالتیں ہونگی الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

خلفائے عباسیہ کے زمانہ کے فتاوی میں فقہائے کرام فرماتے ہیں من قال لسلطان زماننا عادل کفر کمیٹی کے نزدیک نہ یہ حکام حکام نہ کچہریاں کچہریاں پھر آپ اونھیں عدالتیں فرمائیں یہ اچھا نان کو اپریشن ہے آپکے نزدیک کمیٹی کے خلاف کیا نصاری ظلمہ نہیں اگر ظلمہ ہیں تو انھیں عدالتیں کہنے کا حکم آپ ہی سے پوچھئے مہربانی فرما کر اپنے کسی مشیر شرعی یا اپنی کمیٹی کے مولانا سے فتوی لیکر بشرطیکہ اونھیں فتوے دیتے شرم نہ آئے کہ اونھیں کتنوں نے کلمات کفر بکے اور آجتک توبۂ نصوح اور تجدید نکاح نصیب نہ ہوئی تجدید اسلام و نکاح فرمائیے مگر فرنگی محلیوں کی سی توبہ نہ ہو کہ

توبہ سو بار کری پر نہ رہی توبہ — تو بھی کیا توبہ شکن ہے کہ الٰہی توبہ

ثانیا سکریٹری صاحب نے میری تحریر کی کترائی اور قاہر اعتراض دندان شکن گرفتوں کو اچھی اوڑان گھائی بتائی۔ جو آپ پر آپکے طرز عمل کی تنقید تھی جس سے یہ بتایا گیا تھا کہ آپکا قول و فعل مطابق نہیں اسکا جواب کیا دیا ذرا مہربانی فرما کر مولنا حشمت علی صاحب کے اوس اعتراض کا جو آپ پر کیا پاکر پورا ہضم فرما گئے اوسکا ذکر تک زبان پر نہ لائے اوسکا جواب دیجیے کہ تمھارے اور تمھارے طاغوت گاندھی کے نزدیک تو یہ کچہریاں کچہریاں ہی نہیں پھر تمھیں انگریزوں کے بائیکاٹ کا ادعا ہو اور آپکے سکریٹری خلافت کمیٹی ہو کر انگریزی قانون سے مدد لیکر انگریزی کچہریوں میں چارہ جوئی کے کیا معنی یہ نان کو آپریشن ہے یا کو آپریشن ولاحول ولا قوۃ الا باللہ ذی المنن ثالثا سکریٹری صاحب آپنے بار بار اعلحضرت قبلہ کہہ کہکر مسلمانوں کو یہ دھوکا دینا چاہا ہے کہ اہلسنت آپکو مسلمان اور آستانہ قدسیہ رضویہ کا عقیدتمند سمجھیں لہذا مسلمانوں کی آگاہی کیلیے اوسکی توضیح فقیر یہ عرض کرتا ہے کہ اعلحضرت قبلہ قدس سرہ نے خود ارشاد فرمایا کہ یہ شخص بدمذہب ہے اور اوسکو آپنے سے بہتر دکھو اذیت ہوتی ہے

متعدد شاہد ہیں پھر جھوٹے کو گھر تک پہنچانیکی یہ چند ضروری دینی صاف صاف سوالات فقیر پیش کرتا ہے اگر انکے جوابات اپنے حضور پر نور مرشد برحق رضی اللہ تعالی عنہ کے مسلک حق کے موافق صاف صاف بغیر ہیر پھیر کی گنجائش و بلا انکار دئیے تو ہم آپکو سنی صحیح العقیدہ اپنا دینی بھائی سمجھ لینگے اور آپ سے اگر آپ ان گاندھویوں سے ترک تعلق کر لیا اور توبہ کرلی دل سے قبول لینگے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپکو اور آپکے امثال کو ہدایت عطا فرمائے واللہ الموفق ولی التوفیق وہو خیر رفیق وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ الرؤف الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم۔ اور اگر آپ انکے جوابات مہمل انمل بے جوڑ گول گول دینگے یا بالکل نہ دینگے تو ہمارا خیال صحیح ہوگا اور آپ کھلے گاندھوی اور چھپے منافق ثابت ہونگے اور خود اپنا لکھا پڑھ لینگے ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار۔ والعیاذ باللہ الجبار القہار العزیز الغفار۔ وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ الملیک المختار۔ وآلہ وصحبہ الاطائب الاطہار۔ وابنہ الکریم الغوث الاعظم سید الاعظم سید الاولیاء الفخم الکبار۔ وسائر اولیاء امتہ وعلماء ملتہ الاکابر الاخیار۔ وعلی سیدنا مجدد ملتہ سید الابرار۔ مؤید الحق ومبید اعداء الحق الاشرار۔ وعلی سائر اہل السنۃ وعلینا بہم ولہم وفیہم یا ارحم الراحمین الی یوم القرار۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ✦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ابوالمسعود کے مسعود سے صاف صاف سوالات

(۱) مسٹر ابوالکلام آزاد نے الہلال ۲۴ ستمبر ۱۹۱۳ء میں سیدنا مسیح علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں لکھا مسیح ناصری کا تذکرہ بیکار ہے وہ کوئی شریعت نہ لایا اوسکے پاس کوئی قانون نہ تھا اوسکی مثال مجددہ کی سی تھی خود کوئی صاحب شریعت نہ تھا ایمانی نظر سے بتائیے کیا اوسنے اس عبارت میں قرآن عظیم کی اون آیات کی تکذیب کی یا نہیں جنمیں عیسی علیہ الصلاۃ والسلام کو بعض احکام شریعت موسویہ کا ناسخ اور توریت وانجیل و قرآن کو مستقل شریعتیں بتایا اور ایسا کہکر وہ کافر ہوا یا نہیں اور جو اوسکے اس قول پر مطلع ہوکر کافر نہ کہے خود کافر ہے یا نہیں۔ (۲) مسٹر مذکور نے الہلال جلد ۳ ص ۲۳۸ میں حضرت مسیح علیہ السلام کو کہا پلاطوس کے بے رحم سپاہیوں نے اسکے سر پر کانٹوں کا

تاج رکھا تا وہ صلیب پر لٹکائے جائیں اور جو لکھا ہے وہ پورا ہوا۔ اس مجاہد (مسیح) نے اپنی عظیم قربانی کرکے
تکمیل کر دی اوسی میں صفحہ ۳۳۹ پر لکھا۔ ناصرہ کے واعظ (مسیح) کیطرح اپنی مظلومانہ قربانی اور اپنے
خون شہادت کی تلاش ہو انہر دل سے فتویٰ لیجیے۔ کیا اوسنے مسیح کو مصلوب و مقتول کہکر قرآن کی
تکذیب کی اور کافر ہوا یا نہیں قرآن عظیم فرماتا ہے وما قتلوہ وما صلبوہ نہ مسیح علیہ الصلاۃ والسلام
کو یہودیوں نے قتل کیا نہ اونہیں سولی دی۔ (۳) اسی مسٹر نے مسئلہ خلافت و جزیرۂ عرب طبع دوم
صفحہ ۱۹ پر لکھا تاج مقدس پہاڑی واعظ صرف ایک اخلاقی معلم تھا اپنے قلب سے پوچھیے کیا اسمیں وہ خدا کے پیارے
رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کر کے کافر ہوا یا نہیں۔ (۴) حضور پرنور امام اہلسنت اعلیحضرت
مجدد ملت رضی اللہ تعالی عنہ نے مسٹر مذکور پر اوسکے ان اقوال کے سبب کفر کا فتویٰ دیا آپکا حضور رضی اللہ تعالی
عنہ کی نسبت کیا اعتقاد ہے۔ (۵) اشرفعلی تھانوی نے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
کی توہین کی حضور کے علم کو پاگلوں اور جانوروں کے علم سے ملایا نبی اور جانوروں میں فرق نکیا علمای حرمین شریفین
نے بالاتفاق اوسپر فتوای کفر دیا کہ جو تھانوی کو کافر نجانے بلکہ اوسکے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر آپکے نزدیک
وہ فتویٰ حق ہے یا نہیں۔ مولوی عبد الباری فرنگی محلی نے تھانوی کو خیر اللاحقین بالمہرۃ السابقین
لکھا اور تھانوی نے جو بارگاہ رسالت کی توہین کی اوسی توہین بجا تا اور جب وہی عبارت اونکے اب و جد کے
متعلق کہی گئی تو اوسی بڑی تشبیہ اور اپنے باپ دادا کی توہین سمجھا بوجوہ بالا آپکے نزدیک اشرفعلی و عبد الباری
کافر ہیں یا نہیں حضور پرنور امام اہلسنت اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اشرفعلی و عبد الباری پر وجوہ بالا سے
کفر کا فتویٰ دیا وہ فتویٰ آپکے نزدیک حق ہے یا معاذ اللہ باطل۔ (۶) عبد الماجد بی۔ اے نے اپنی کتاب فلسفہ
و اجتماع صفحہ [illegible] پر لکھا میں لیوان کی پیغمبری پر ایمان لے آیا صفحہ ۱۳۵ پر لکھا اگر ایک شخص کا عقیدۂ توحید
کامل ہے اور اسکے ساتھ وہ اپنے امور معیشت میں بھی اصول اعتدال و پاکبازی کو ملحوظ رکھتا ہے تو کیا ضرور ہے کہ
وہ ان سب کے ساتھ ایک نائب الٰہی کی رسالت کا بھی اقرار کرے آپکے نزدیک یہ کفر ہے یا نہیں اور
جو ایسا کہنے والے کو کافر نہ کہے خود کافر ہے یا نہیں۔ (۷) صفحہ ۱۳۴ پر رسول اللہ صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم کی نسبت لکھا انہوں نے اپنی سطوت کو برقرار رکھنے کیلیے کیا کیا وسائل اختیار کیے ہیں۔ آپنے

تحفظ سطوت کیلیے اپنے اتباع کی حریت عمل کو کسدرجہ مقید بلکہ پامال کیا ہے اور اپنے اوپر نکتہ چینی و تنقید
سے کس کس طرح خود اپنے مقلدین کی زبانیں بند کی ہیں یہ توہین ہے یا نہیں اور عبد الماجد اس قول کے
سبب کافر ہے یا نہیں (۸) صفحہ ۱۳۷ پر لکھا۔ تحفظ سطوت کا مرقع اب بظاہر بالکل مکمل معلوم ہوتا ہے
لیکن اسمیں رنگ و روغن دینے کیلیے ضرور تھا کہ اسطرح کے احکام شدید کا دائرہ پیغمبر کی بالکل خانگی زندگی
اور انکی ازواج و اہل خاندان تک وسیع کیا جائے اس بنا پر حسب ذیل ارشاد ہوتا ہے یاایھا الذین امنوا لا
تدخلوا بیوت النبی الآیہ اس عبارت سے قرآن عظیم معاذ اللہ حضور کا ساختہ اور محض ملمع کاری معلوم ہوتا
یا نہیں اور یہ خالص کفر ہے یا نہیں (۹) صفحہ ۱۳۵ پر لکھا پیغمبر نے اپنی ذاتی نفوذ کی تحفظ کیلیے کسقدر شدید
اہتمام و سعی بلیغ سے کام لیا ہے یہ چند آیات صرف بطور نمونہ کے ہیں ورنہ اس طرح کی صدہا آیات اور ملتی
ہیں اس عبارت میں صدہا کفر خالص ہیں یا نہیں (۱۰) صفحہ ۱۵۷ پر لکھا محمد و مسیح گوتم بدھ و زرتشت سقراط و
افلاطون ارسطو و کنیوشس کے ذرات مادی آج کہاں مل سکتے ہیں یہ صریح گستاخی ہے یا نہیں ول پیپر جیسے
(۱۱) صفحہ ۱۸۶ پر سیدنا مسیح روح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی نسبت لکھا بیت لحم میں ایک مجہول النسب
بچہ پیدا ہوتا ہے جسکی والدہ کی عصمت کو اسکے اہل وطن مشکوک نظروں سے دیکھتے ہیں اس عبارت میں اس
خدا کے سچے رسول کو کیا کہا ایمان کی نظر کا اوسپر کیا فتویٰ ہے۔ (۱۲) عبد الباری فرنگی محلی نے اسکی
نسبت کہا میں نے خوب تحقیق کر لیا عبد الماجد نے کوئی کفر کی بات نہیں لکھی اس سراپا کفریات کو از روئے تحقیق اسلام
بتانا آپکی تحقیق میں کیا ہے ایمان کے دل کا فتویٰ مطلوب من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر ہے
(۱۳) حضور پرنور اعلیحضرت قبلہ وغیرہ علما نے اسپر جو تکفیر کی حق ہے یا نہیں۔ (۱۴ و ۱۵)
مولوی عبد الباری نے گاندھی کی تعریف میں لکھا عمر کہ با آیات و احادیث گزشت رفتی و نثار
بت پرستی کردی نیز ہمدم ۵ مارچ ۱۹۲۲ء میں گاندھی کو اپنے نزدیک کان ربك لمن یخاف
لخشیته سواھم من جمیع الناس انسانا کا مصداق بتا کر تمام آدمیوں میں اللہ تعالی سے
خوف و خشیت رکھنے والا صرف گاندھی کو قرار دیا ہے مولوی عبد الباری اپنے ان اقوال کے نسبت
کافر ہیں یا نہیں۔ (۱۶) اراکین انجمن اسلامیہ بریلی نے گاندھی کی آمد پر ایک سپاسنامہ چھپایا

جسمین مشرک کو مسیحا اور مردونکا حاکم اور مردہ قوم کو جلانیوالا رہبر و مہاتما (روح اعظم) رحمت داور پاک دل وغیرہ وغیرہ کہا حتی کہ لکھدیا ع خاموشی از ثنای تو حد ثنای تست۔ بریلی کی خلافت کمیٹی نے مہاتما گاندھی کی آمد کے عنوان سے ایک اشتہار شایع کیا جسمین لکھا۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے ملک کے لیڈر ہمارے شہر کی خاک کو پاک کرنیکے لیے آرہے ہین ✣ اراکین مذکورین خصوصاً مسٹر عبدالودود و ظہور الدین جنکے آپ قایممقام و جانشین ہین یہ لوگ آپکے نزدیک سنی صحیح العقیدہ سچے پکے مسلمان یا گمراہ و گمراہ گر کفار و مرتدین ✣ (۱۷) جو شخص کسی ضروری دینی کا انکار کرے یا کسی نبی کی توہین کرے یا کلام الٰہی کی تکذیب کرے یا رسالت پر ایمان کو غیر ضروری قرار دے یا کسی آیت قرآن عظیم کو غیر خدا کی تصنیف کہے یا ایسے اقوال و افعال کو کفر نہ سمجھے وہ کافر ہے یا نہین ایمانی نظر سے جواب مطلوب (۱۸) اشخاص مذکورین میں سے کوئی شخص ضروریات دین کا منکر ہے یا کوئی نہین اگر یہ ضروریات دین کے منکر ہین تو جو لوگ انھین مسلمان سمجھ رہے ہین کافر ہین یا نہین اگر آپکے نزدیک کفار مرتدین نہین ہین تو گمراہ و بددین بھی ہین یا نہین یا آپکے نزدیک باوجود اقوال مذکور سب سچے پکے مسلمان ہین تفصیلاً ہر شخص کے متعلق تین تنبیہ۔ یہ سوالات آپسے کوئی عالم ہونیکی حیثیت سے نہین بلکہ ایمانی قلب اور ایمانی نظر کہ ہر مسلمان کے پاس ہے وہ جو حکم دے آپ سے مطلوب۔ حدیث مین ہے استفت قلبک یہ اس لیے لکھا گیا کہ آپ یہ عذر نہ فرمائین کہ مین کوئی عالم نہیں۔

فقیر ابوالمسعود ترجمان الحق محمد عبد العظیم قادری علیمی شاہدی غفرلہ ذو الایادی متعلم

مدرسہ اہلسنت منظر اسلام بریلی

۱۱۔ شوال المکرم یوم پنجشنبہ سنہ ۱۳۴۰ھ